روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 3 دسمبر 2005ء 1426 ہجری 3 فتح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 270

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداتعالیٰ کی چار اعلیٰ درجہ کی صفتیں ہیں جو ام الصفات ہیں اور ہر ایک صفت ہماری بشریت سے ایک امر مانگتی ہے اور وہ چار صفتیں یہ ہیں۔ ربوبیّت۔ رحمانیّت۔ رحیمیّت۔ مالکیّت یوم الدّین۔

(1) ربوبیت اپنے فیضان کے لئے عدم محض یا مشابہ بالعدم کو چاہتی ہے۔ اور تمام انواع مخلوق کی جاندار ہوں یا غیر جاندار اسی سے پیرایۂ وجود پہنتے ہیں۔

(2) رحمانیت اپنے فیضان کے لئے صرف عدم کو ہی چاہتی ہے۔ یعنی اس عدم محض کو جس کے وقت میں وجود کا کوئی اثر اور ظہور نہ ہو۔ اور صرف جانداروں سے تعلق رکھتی ہے اور چیزوں سے نہیں۔

(3) رحیمیت اپنے فیضان کے لئے موجود ذوالعقل کے مونہہ سے نیستی اور عدم کا اقرار چاہتی ہے۔ اور صرف نوع انسان سے تعلق رکھتی ہے۔

(4) مالکیت یوم الدین اپنے فیضان کے لئے فقیرانہ تضرّع اور الحاح کو چاہتی ہے اور صرف ان انسانوں سے تعلق رکھتی ہے جو گداؤں کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرتے ہیں اور فیض پانے کے لئے دامن افلاس پھیلاتے ہیں اور سچ مچ اپنے تئیں تہی دست پاکر خداتعالیٰ کی مالکیت پر ایمان لاتے ہیں۔

یہ چار الٰہی صفتیں ہیں جو دنیا میں کام کر رہی ہیں اور ان میں سے جو رحیمیت کی صفت ہے وہ دعا کی تحریک کرتی ہے۔ اور مالکیت کی صفت خوف اور قلق کی آگ سے گداز کر کے سچا خشوع اور خضوع پیدا کرتی ہے۔ کیونکہ اس صفت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ خداتعالیٰ مالک جزا ہے کسی کا حق نہیں جو دعوے سے کچھ طلب کرے۔ اور مغفرت اور نجات محض فضل پر ہے۔

اب خلاصۂ کلام یہ کہ خداتعالیٰ کی یہ چار صفتیں ہیں جو قرآنی تعلیم اور تحقیق عقل سے ثابت ہوتی ہیں۔ اور منجملہ ان کے رحیمیت کی صفت ہے جو تقاضا کرتی ہے کہ کوئی انسان دعا کرے تا اس دعا پر فیوض الٰہی نازل ہوں۔ ہم نے براہین احمدیہ اور کرامات الصادقین میں بھی یہ ذکر لکھا ہے کہ کیونکر یہ چاروں صفتیں لف ونشر مرتب کے طور پر سورۂ فاتحہ میں بیان کی گئی ہیں اور کیونکر صحیفۂ فطرت پر نظر ڈال کر ثابت ہوتا ہے کہ اسی ترتیب سے جو سورۂ فاتحہ میں ہے یہ چاروں صفتیں خدا کی فعلی کتاب قانون قدرت میں پائی جاتی ہیں۔ اب دعا سے انکار کرنا یا اس کو بے سود سمجھنا یا جذب فیوض کے لئے اس کو ایک محرک قرار نہ دینا گویا خداتعالیٰ کی تیسری صفت سے جو رحیمیت ہے انکار کرنا ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 242)

حمد شکر کا سرچشمہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمروؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

حمد شکر کا سرچشمہ ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی حمد نہیں کی اس نے اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کیا۔

(مشکوٰۃ کتاب الدعوات باب ثواب التسبیح حدیث نمبر:2199)

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو“ (روزنامہ الفضل 27 اگست 1969ء)

برڈ فلو کی وبا کیلئے نسخہ

طاہر ہومیو پیتھی ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ کی طرف سے تقریباً دو سال قبل آنے والی برڈ فلو کی وبا میں انسانوں اور مرغیوں میں ظاہر ہونے والی علامات کا مطالعہ کر کے جو نسخہ استعمال ہوا وہ برائے افادۂ عام پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سے فائدہ ہوا تھا۔

حفظ ماتقدم کے طور پر Psorinum 1000 ہفتہ وار ایک خوراک۔ کل چار خوراکیں۔

نیز اس وبا میں مرغیوں کیلئے حفظ ماتقدم کے طور پر Aconite 200 ایک خوراک روزانہ ایک ہفتہ۔ اس کے بعد Psorinum 200 ہفتہ وار ایک خوراک۔ کل چار خوراکیں۔

(ڈاکٹر وقار منظور احمد بسراء صاحب)

ماہر امراض ناک کان گلا کی آمد

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن آف U.S.A کے تعاون سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں امریکہ سے وقف عارضی پر آنے والے ڈاکٹروں کی خدمات سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے تحت مکرم ڈاکٹر ناصر اسلام بھٹی صاحب ای این ٹی سپیشلسٹ مورخہ 20`21`22 دسمبر 2005ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ جو احباب اس سہولت سے استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ ای این ٹی آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

www.foh-rabwah.org

(ایڈمنسٹریٹر)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 363

ریاست کپورتھلہ کے عشاق

حضرت اقدس مسیح موعود نے برٹش انڈیا کی جن ریاستوں کو اپنے پاک وجود سے برکت بخشی ان کے نام یہ ہیں۔ مالیرکوٹلہ، پٹیالہ، کپورتھلہ، ریاست کپورتھلہ کو یہ تاریخی اہمیت حاصل ہے کہ حضور کے دادا اور باپ قادیان پر رام گڑھیہ سکھوں کے قبضہ کے بعد اس ریاست میں ہجرت کر گئے اور آپ کا شاہی خاندان 12 سال تک بیگووال میں سردار فتح سنگھ اہلو والیہ کے ہاں امن و امان سے مقیم رہا۔ سردار صاحب نے 1837ء میں وفات پائی۔

جیسا کہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی فرمایا کرتے تھے ریاست کپورتھلہ کے روحانی آدم حضرت منشی ظفر احمد صاحب تھے (حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کے والد معظم)۔ یہ تاریخی حقیقت ہے کہ اگرچہ حضرت منشی اروڑا خان صاحب 21 مارچ 1889ء کو بغرض بیعت لدھیانہ میں پہنچ چکے تھے مگر 23 مارچ کو احباب جماعت میں سے پہلے حضرت منشی ظفر احمد صاحب ہی کو شرف بیعت حاصل ہوا۔

حضرت مصلح موعود نے آپ کے وصال (20 اگست 1941ء) کے تیسرے روز خطبہ جمعہ 22 اگست 1941ء کے دوران فرمایا:۔

"منشی ظفر احمد صاحب ان آدمیوں میں سے آخری تھے جو حضرت مسیح موعود کے ساتھ ابتدائی ایام میں اکٹھے رہے اور یہ ایک عجیب بات ہے کہ یہ رتبہ پنجاب کی دو ریاستوں کو ہی حاصل ہوا ہے۔ پٹیالہ میں میاں عبداللہ صاحب سنوری کو خدا تعالیٰ نے یہ رتبہ دیا اور کپورتھلہ میں منشی اروڑے خان صاحب، عبدالمجید خاں صاحب کے والد منشی محمد خاں صاحب اور منشی ظفر احمد صاحب کو یہ رتبہ ملا۔ یہ چار آدمی تھے جن کے حضرت مسیح موعود کے ساتھ دعویٰ ماموریت اور بیعت سے بھی پہلے کے تعلقات تھے اور اس قسم کے خادمانہ تعلقات تھے کہ ایک منٹ کے لئے بھی دور رہنا برداشت نہیں کر سکتے تھے"۔

(الفضل 28 اگست 1941ء)

شہر کپورتھلہ کا بانی جیسلمیر کا رانا کپور بتایا جاتا ہے۔ ریاست کپورتھلہ دریائے بیاس کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ دریائے ستلج اور بیاس کے مقام اتصال تک پھیلا ہوا تھا اسی ریاست میں پھگواڑہ بھی تھا جو جالندھر اور پھلور کے درمیان واقع ہے۔ حضرت اقدس کے ہم عصر مہاراجہ کپورتھلہ جناب کرنل جگجیت سنگھ صاحب تھے۔

(تذکرہ رؤسائے پنجاب حصہ دوم مؤلفہ سرلیپل گرنین و کرنل میسی)

جناب عبدالمجید سالک مرحوم نے "سرگزشت" صفحہ 270 تا 272 میں لکھا ہے کہ مہاراجہ صاحب نے اپنی مسلم رعایا کی تالیف قلوب کے لئے کپورتھلہ میں ایک شاندار مسجد تعمیر کرائی۔ مہاراجہ صاحب مسلم ممالک میں بہت وسیع سفر کر چکے تھے انہوں نے مراکش میں قطبیہ مسجد دیکھی تو اس کا خالص عربی طرز تعمیر انہیں پسند آیا۔ چنانچہ انہوں نے کپورتھلہ میں مسجد بنوائی وہ مسجد قطبیہ کا ہو بہو نمونہ تھی۔ اس کا افتتاح نواب صاحب بہاولپور نے کیا۔ تقریب افتتاح میں جناب سالک کے علاوہ خواجہ حسن نظامی دہلوی اور سر محمد شفیع جیسے عمائدین ملت بھی شامل ہوئے۔ مسجد کے آخری خطیب سید جعفر میاں پھلواری تھے جو تقسیم ملک کے وقت پاکستان آ گئے۔ ان کے بعد خدا کے گھر کا کیا حشر ہوا یہ اللہ ہی جانتا ہے۔

حضرت مسیح موعود کپورتھلہ کے جشن ہال میں

کپورتھلہ کے بزرگ مشاہیر کا بیان ہے:۔

پہلی مرتبہ جب حضرت اقدس کپورتھلہ میں تشریف لائے تو جو دن آپ کے آنے کا مقرر تھا اس دن تمام سامان مہیا کرنے کے علاوہ آپ کے استقبال کے واسطے سٹیشن پر اور راستہ میں آدمی کھڑے ہوئے تھے۔ اس دن آپ کسی وجہ سے نہ آ سکے۔ بلکہ دو دن بعد اچانک تشریف لائے اور ایک بیت الذکر میں آ کر ٹھہرے۔ ساتھ صرف ایک خادم شیخ حامد علی تھے۔ بیت الذکر کی چٹائی پر بے تکلف لیٹے رہے اور بازار سے دودھ، روٹی منگا کر کھا لیا۔ جب ہم کو خبر ملی تو ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کو اپنے مکان پر لے آئے۔ جہاں بہت بڑا مجمع جمع ہو گیا۔ جب ہم آپ کو جشن ہال دکھانے کے واسطے لے گئے تو وہاں مہاراجہ صاحب اور انگریز مرد اور عورتیں کھیلنے میں مصروف تھیں اور کسی کو جانے کی اجازت نہ تھی۔ جب مہاراجہ صاحب کو حضرت صاحب کے آنے کی خبر ہوئی تو انہوں نے اجازت دے دی کہ مرزا صاحب آ جائیں چنانچہ آپ گئے اور ایک طرف کھڑے رہے اور کسی چیز کی طرف چنداں توجہ نہ کی۔ مہاراجہ صاحب نے دور سے حضرت کو دیکھ کر اپنا وزیر بھیجا کہ آپ سے ملاقات کرے۔ مگر آپ پر ایسی حالت استغراق طاری تھی کہ وزیر نے تین دفعہ سلام کیا مگر آپ اسی حالت میں محو رہے اور اس کی طرف توجہ نہ ہوئی۔

یہ واقعہ حضرت مسیح موعود کی انتہائی بے نفسی، سادگی اور بے تکلفی اور اپنے خدام کی ہمدردی اور محبت کی شان کو جہاں ظاہر کرتا ہے۔ وہاں آپ کے قلب کی اس کیفیت کا بھی پتہ لگتا ہے کہ جس میں دنیا اور دنیا کے جاہ و جلال اور فوق البھڑک باتوں کے لئے کوئی جذب باقی نہ رکھا گیا تھا۔ بادشاہوں کی عالی شان عمارتیں ان کے ساز و سامان اپنی طرف آپ کی توجہ کو نہ کھینچ اور نہ دربار شاہی کے اعلیٰ ارکان اپنی طرف متوجہ کر سکتے تھے۔

آپ اپنے احباب میں بیٹھ کر خوش تھے۔ اور بیت الذکر کا بوریا دربار سلطانی کے مخملی اور قالین فرش سے زیادہ پیارا اور خوش آئند تھا۔"

(الحکم 7 جولائی 1939ء ص 10)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن

مکرم عبدالمنان کوثر صاحب مینیجر ماہنامہ انصاراللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ تہمینہ طلعت نے عائشہ دینیات اکیڈیمی ربوہ سے تین سال میں مکمل قرآن حفظ کیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ سعادت بچی کیلئے مبارک کرے اور قرآن کے نور سے منور کرتے ہوئے دینی اور دنیاوی علوم سے بہرہ مند کرے۔ آمین

اعلان داخلہ

ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد نے درج ذیل یونیورسٹیز میں گریجویٹ اور انڈر گریجویٹ تعلیم حاصل کرنے والے ضرورت مند طلبہ کیلئے 300 سکالرشپس سیشن 2005-06`2006-07-2007-08 میں آفر کئے ہیں۔

i۔ یونیورسٹی آف کراچی، مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی جامشورو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، یونیورسٹی آف سرگودھا، یونیورسٹی آف پشاور، یونیورسٹی آف سندھ، یونیورسٹی آف دی پنجاب، لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی، بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد، یونیورسٹی آف بلوچستان کوئٹہ۔ اس سلسلہ میں مزید معلومات (www.hec.gov.pk) سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ICMAP نے پوسٹ گریجویٹ پروفیشنل کوالیفکیشن میں داخلے کا اعلان کیا ہے درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 17 دسمبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ (www.icmap.com.pk) سے حاصل کی جا سکتی ہیں یا مورخہ 27 نومبر 2005ء کی روزنامہ جنگ ملاحظہ کریں۔

پاکستان نیوی نے ٹرم 2006-A میں بطور PN کیڈٹ جوائن ہونے کا اعلان کیا ہے اس پروگرام میں بیچلر ڈگری الیکٹرونکس، میکینیکل انجینئرنگ، بزنس ایڈمنسٹریشن کے مضامین میں آفر کی گئی ہے اس پروگرام میں رجسٹریشن پاکستان نیوی کے قریب ترین سینٹرز پر مورخہ 17 دسمبر 2005ء تک ہو گی۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 27 نومبر 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ سیدہ نائلہ صدف صاحبہ بابت ترکہ محترم عبدالہادی خاں صاحب)

محترمہ سیدہ نائلہ صدف صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر محترم عبدالہادی خاں صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 4/11 محلہ دارالصدر میں سے پانچ مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے۔ التماس ہے کہ قطعہ مذکورہ سے ان کا حصہ 5 مرلے مرحوم کے ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ محترمہ نائلہ صدف صاحبہ۔ بیوہ
2۔ محترمہ زارا خان صاحبہ۔ بیٹی
3۔ محترمہ سفینہ خان صاحبہ۔ بیٹی
4۔ محترمہ مائرہ ثناء خان صاحبہ۔ بیٹی
5۔ محترم عامر وقار خان صاحب۔ بیٹا

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر قضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

حجرِ اسود

خانہ کعبہ کے جنوب مشرقی کونہ کے پاس فرش سے قریباً 5 فٹ بلند ایک سیاہ رنگ کا پتھر نصب ہے، جسے حجرِ اسود کہتے ہیں۔ طواف اسی پتھر سے Anti Clockwise شروع کیا جاتا ہے اور ہر چکر پر اس پتھر کو بوسہ دیا جاتا ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

ابتلاؤں میں تری زندگی پروان چڑھی   تیری جاں آگ میں پڑ کر بھی سلامت آئی

آنحضرت ﷺ پر آنے والے ابتلاؤں میں پاکیزہ تجلیات

جان، مال، وقت، عزت نیز والدہ، سرپرستوں اور دیگر عزیزوں کی وفات کا ابتلاء اور صبر کے بے مثل نظارے

عبدالسمیع خان

اللہ تعالیٰ سورۃ احزاب آیت 49 میں آنحضرت ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

اور کافروں اور منافقوں کی بات ہرگز نہ مان اور ان کی ایذا دہی کو نظر انداز کر دے اور اللہ پر توکل کر اور اللہ کارسازی میں کافی ہے۔

یہ آیت آنحضرت ﷺ کے صبر و استقامت اور تحمل شدائد اور توکل علی اللہ اور قرب الٰہی کا خوبصورت اور دلکش نقشہ کھینچتی ہے جس پر رسول اللہؐ نے خود اس طرح روشنی ڈالی ہے۔ کہ آپؐ نے فرمایا:۔

اللہ کی راہ میں جتنا مجھے ڈرانے کی کوشش کی گئی کسی اور کیلئے ایسی کوشش نہیں ہوئی اور راہ مولیٰ میں جتنی اذیت مجھے دی گئی اور اتنی کسی اور کو نہیں دی گئی۔

(جامع ترمذی کتاب صفۃ القیامۃ حدیث نمبر: 2396)

امر واقعہ یہ ہے کہ ابتلاء کی جتنی بھی قسمیں تصور میں آ سکتی ہیں رسول اللہ کو کامل اسوہ بنانے کیلئے خدا نے سب حالات سے گزارا۔ جن میں آپ نے صبر واستقامت کے لازوال نمونے قائم فرمائے۔

انسان پر جو سب سے بڑے ابتلا ممکن ہیں وہ جان مال وقت اور عزت کے ابتلا ہیں۔ باقی سب ابتلا اور مشکلات ان کی ذیل اور تفاصیل میں آ جاتے ہیں رسول کریم ﷺ پر یہ سب ابتلا آئے اور بڑی قوت اور شدت سے آئے مگر ہمارے سید و مولیٰ نے ان سب حالات میں اللہ سے وفا اور استقامت کا بے نظیر مظاہرہ فرمایا اور خلق عظیم کی تجلیات دکھاتے رہے۔

جان کا ابتلاء

سب سے بڑا خوف اور ابتلا جان کا ہوتا ہے آنحضرت ﷺ کو ساری عمر دشمنوں سے خطرہ رہا۔ اور وہ حتی الامکان آپؐ کی جان لینے کی کوشش کرتے رہے مگر آپ کبھی خوفزدہ نہ ہوئے اور کبھی توکل کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ حضرت مسیح موعود 5 خاص مواقع کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

پانچ موقعے آنحضرت ﷺ کیلئے نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جان کا بچنا محالات سے معلوم ہوتا تھا اگر آنجناب درحقیقت خدا کے سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے (1) ایک تو وہ موقعہ تھا جب کفار قریش نے آنحضرت ﷺ کے گھر کا محاصرہ کیا اور قسمیں کھالی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے۔ (2) دوسرا وہ موقعہ تھا جب کہ کافر لوگ اس غار پر معہ ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرت ﷺ مع حضرت ابوبکر کے چھپے ہوئے تھے (3) تیسرا وہ نازک موقعہ تھا جب کہ احد کی لڑائی میں آنحضرت ﷺ اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپ کے گرد محاصرہ کر لیا تھا اور آپ پر بہت سی تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی یہ ایک معجزہ تھا (4) چوتھا وہ موقعہ تھا جبکہ ایک یہودیہ نے آنجناب کو گوشت میں زہر دے دی تھی اور وہ زہر بہت تیز اور مہلک تھی اور بہت وزن اس کا دیا گیا تھا (5) پانچواں وہ نہایت خطرناک موقعہ تھا جبکہ خسرو پرویز شاہ فارس نے آنحضرت ﷺ کے قتل کیلئے مصمم ارادہ کیا تھا اور گرفتار کرنے کیلئے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے۔

پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت ﷺ کا ان تمام پُرخطر موقعوں سے نجات پانا اور ان تمام دشمنوں پر آخر کار غالب ہو جانا ایک بڑی زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپ صادق تھے اور خدا آپ کے ساتھ تھا۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 263)

ایک غزوہ سے واپسی پر آپؐ تنہا سوئے ہوئے تھے کہ ایک دشمن نے آپ کی تلوار درخت سے اتار لی اور پوچھا کہ تمہیں میرے ہاتھ سے کون بچائے گا آپ نے بغیر کسی تامل کے فرمایا اللہ۔ اور تلوار اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ ذات الرقاع حدیث نمبر 3822)

جنگ حنین میں دشمن آپ کی جان لینے کے درپے تھا اور پوری شجاعت اور حوصلہ سے بآواز بلند فرما رہے تھے۔

انا النبی لا کذب
انا ابن عبدالمطلب

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب یوم حنین حدیث نمبر: 3973)

یہ اس بات کا اعلان عام تھا کہ میرے صحابہ کا تعاقب نہ کرو۔ اصل دشمنی میرے سے ہے تو میری طرف آؤ مگر خدا تمہیں مجھ پر غالب نہیں کرے گا۔ جان کے اس پر خطر ابتلا سے رسول اللہ جس طرح کامران گزرے اس پر تاریخ شجاعت ہمیشہ ناز کرتی رہے گی۔

مال کا ابتلاء

جان کے بعد سب سے بڑا اور مہیب ابتلاء مال کا ہوتا ہے اور اس کا ہر پہلو انسان کے اوسان خطا کر دیتا ہے۔ بعض لوگ مال کی کمی سے آزمائے جاتے ہیں اور بعض مال کی کثرت سے اور بعض خدا کی راہ میں مال کی قربانی سے آزمائے جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان تمام میدانوں میں ابنائے آدم کیلئے ہر پہلو سے بہترین نمونہ چھوڑا ہے۔

مال کی کمی کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ کے والد ماجد تو آپ کی پیدائش سے پہلے ہی فوت ہو گئے تھے۔ اور آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کا ساتھ جلد ہی چھوڑ دیا اور آپ کیلئے کوئی خاص ترکہ بھی نہ چھوڑا۔ مگر آپ نے کبھی قلت مال کا شکوہ نہ کیا۔ آغاز جوانی میں ہی چند قراریط کے عوض اہل مکہ کی بکریاں چرا کر محنت کی حلال کمائی حاصل کی۔

(صحیح بخاری کتاب الاجارہ باب رعی الغنم۔ حدیث نمبر 2120)

پاکیزہ تجارت کی۔ حضرت خدیجہؓ نے بھی آپ کو مال دے کر بھیجا۔ مگر آپ کو خدا نے غربت اور مال کی کمی کے سارے ابتلاؤں سے محفوظ رکھا۔ کوئی حرص کوئی بددیانتی یا ناجائز مال کی خواہش آپ کا دامن نہ چھو سکی۔

لوگ آپ کے پاس دعویٰ نبوت سے پہلے بھی امانتیں رکھا کرتے تھے اور قوم میں آپ صادق اور امین کے نام سے مشہور تھے اور دعویٰ نبوت کے بعد بھی باوجود دشمنی کے یہ سلسلہ جاری رہا اور مکہ سے ہجرت تک لوگ آپ کے پاس امانتیں رکھواتے رہے اور آپ ہجرت کے وقت حضرت علی کو گویا موت کے منہ میں مکہ چھوڑ گئے تاکہ وہ لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینہ آ جائیں۔

کثرت مال کا ابتلاء

حضرت خدیجہؓ نے شادی کے بعد اپنا سارا مال رسول اللہؐ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ مگر آپ نے وہ سارا مال راہ مولیٰ میں لٹا دیا۔

مدینہ میں فتوحات کے بعد آپ کی خدمت میں ڈھیروں ڈھیر اموال آئے مگر آپ نے ایک ایک پائی کے متعلق امانت و دیانت کے اعلیٰ معیار قائم کئے اور خدا کے دین کی سربلندی اور مخلوق کی خدمت کیلئے ذرہ ذرہ صرف کر دیا۔

آپؐ فرمایا کرتے تھے کہ بسا اوقات گھر میں بستر پر یا کسی اور جگہ کوئی کھجور پڑی ملتی ہے میں اٹھاتا ہوں اور (بھوک کی وجہ سے) کھانے لگتا ہوں مگر معاً خیال آتا ہے کہ کہیں صدقہ کی نہ ہو تب اس کے کھانے کا ارادہ ترک کر دیتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب اللقطہ باب اذا وجد تمرۃ فی الطریق حدیث نمبر: 2253)

ایک دفعہ باہر سے کچھ مال آیا تو آنحضرت ﷺ نے حضرت بلالؓ کو تقسیم کرنے کا ارشاد فرمایا۔ سارے مستحقین مال لے گئے کچھ مال پھر بھی بچ گیا۔ آپؐ نے فرمایا میں اس وقت تک اپنے گھر نہیں جاؤں گا جب تک اس کا ذرہ ذرہ تقسیم نہیں ہو جاتا۔ مجھے اس مال سے نجات دلاؤ۔ مگر کوئی لینے والا نہ آیا تو رسول اللہ نے وہ رات مسجد میں گزاری۔ اگلے دن وہ مال حضرت بلالؓ نے کسی مستحق کو دے دیا تو آپ اطمینان سے گھر تشریف لے گئے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الخراج باب فی الامام یقبل ھدایا المشرکین حدیث نمبر: 2656)

آپ فرماتے تھے:۔

”خدا کی قسم میں آسمان میں بھی امین ہوں اور زمین پر بھی امین ہوں“۔

(شفاء عیاض جلد 1 صفحہ 50)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

جب مدت مدید کے بعد غلبہ اسلام کا ہوا۔ تو ان دولت اور اقبال کے دنوں میں کوئی خزانہ اکٹھا نہ کیا۔ کوئی عمارت نہ بنائی۔ کوئی بارگاہ طیار نہ ہوئی کوئی سامان شاہانہ عیش و عشرت کا تجویز نہ کیا گیا۔ کوئی اور ذاتی نفع نہ اٹھایا۔ بلکہ جو کچھ آیا وہ سب یتیموں اور مسکینوں اور بیوہ عورتوں اور مقروضوں کی خبر گیری میں خرچ ہوتا رہا اور کبھی ایک وقت بھی سیر ہو کر نہ کھایا۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 109)

پھر فرمایا:

خدائے تعالیٰ نے بے شمار خزائن کے دروازے آنحضرت پر کھول دیئے۔ سو آنجناب نے ان سب کو

خدا کی راہ میں خرچ کیا اور کسی نوع کی تن پروری میں ایک حبہ بھی خرچ نہ ہوا۔ نہ کوئی عمارت بنائی۔ نہ کوئی بارگاہ تیار ہوئی بلکہ ایک چھوٹے سے کچے کوٹھے میں جس کو غریب لوگوں کے کوٹھوں پر کچھ بھی ترجیح نہ تھی۔ اپنی ساری عمر بسر کی۔ بدی کرنے والوں سے نیکی کر کے دکھلائے اور وہ جو دلآزار تھے ان کو ان کی مصیبت کے وقت اپنے مال سے خوشی پہنچائی۔ سونے کیلئے اکثر زمین پر بستر اور رہنے کیلئے ایک چھوٹا سا جھونپڑا اور کھانے کیلئے نان جو یا فاقہ اختیار کیا۔ دنیا کی دولتیں بکثرت ان کو دی گئیں پر آنحضرت نے اپنے پاک ہاتھوں کو دنیا سے ذرا آلودہ نہ کیا۔ اور ہمیشہ فقر کو تونگری پر اور مسکینی کو امیری پر اختیار رکھا۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 289)

مال چھوڑنے کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ نے ہجرت مدینہ کے وقت مکہ میں اپنے تمام اموال برضا و رغبت خدا کی خاطر چھوڑ دیئے اور کبھی بھول کر بھی ان کا تذکرہ نہیں کیا۔ یہاں تک کہ جب آپ فاتحانہ شان سے مکہ میں داخل ہوئے اور آپ سے کہا گیا کہ آپ اپنے آبائی مکان میں قیام فرمائیں گے تو آپ نے فرمایا:۔

ھل ترک لنا عقیل من منزل

کیا عقیل (بن ابی طالب) نے ہمارے لئے کوئی مکان چھوڑا ہے اور آپ وہ سابقہ جائیداد واپس لینا تو درکنار ان میں ٹھہرنا بھی پسند نہیں کیا۔ اور خیف بنی کنانہ میں فروکش ہوئے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب این رکز النبی حدیث نمبر 3947-3946)

راہ خدا میں اور خدمت مخلوق میں آپ کا سارا مال اور جائیداد وقف رہی۔ کبھی دین کیلئے جہاد بالسیف کی ضروریات کی خاطر کبھی مہمان نوازی کی شکل میں کبھی بھوک مٹانے کیلئے کبھی ننگ ڈھانپنے کیلئے کبھی تبرک کے حصول کی درخواست کرنے والوں کیلئے۔

اپنے بعد چھوڑے جانے والے مال کے متعلق فرمایا **ماترکنا فھو صدقة** ہم نے نہ کوئی ورثہ پایا اور نہ کوئی ورثہ چھوڑا۔ ہم نے جو بھی چھوڑا ہے وہ صدقہ یعنی قومی مال ہے۔

(صحیح بخاری کتاب فرض الخمس۔ حدیث نمبر 2862)

حضرت عائشہؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے وفات کے وقت نہ درہم چھوڑا نہ دینار۔ نہ غلام نہ لونڈی، نہ کوئی اور چیز سوائے ایک سفید خچر کے، کچھ اسلحہ کے اور زمین کے جسے آپ نے صدقہ کر دیا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الوصایا باب الوصایا۔ حدیث نمبر 2534)

وقت کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ کے کام ایک لحاظ سے غیر محدود تھے۔ مگر آپ کے پاس وقت بہت محدود تھا۔ دعویٰ نبوت کے بعد آپ نے 23 سال زندگی پائی۔ جو انتہائی مصروف اور معمور الاوقات تھی۔ اللہ تعالیٰ خود گواہی دیتا ہے۔ **ان لک فی النھار سبحا طویلا** (المزمل:8)

یقیناً تیرے لئے دن کو بہت لمبا کام ہوتا ہے۔

واقعہ یہ ہے کہ آپ کے دن اگر ایک عالم کو زندہ کرنے، ایک نئے زمین و آسمان کی تخلیق کرنے اور اسے دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھنے میں صرف ہوتے تھے تو آپ اپنی راتوں کو دعاؤں اور گریہ وزاری سے زندہ کرتے تھے۔ اتنا کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے تھے۔

اس پس منظر میں آنحضرت ﷺ نے جس طرح وقت کے ایک ایک لمحے کا استعمال بے پناہ کامیابی سے کیا اس کے نتیجہ میں آسمان سے **الیوم اکملت لکم دینکم** اور زمین سے بلغت کی صدا آئی۔ اتنے مختصر عرصہ میں یہ بے نظیر کامیابی صرف اور صرف رسول اللہ ﷺ کو حاصل ہوئی۔ آپ کا ہر آنے والا دن پہلے سے بڑھ کر عظمتوں کا پیغام لاتا رہا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے **وللآخرة خیرلک من الاولیٰ** یعنی تیری ہر بعد میں آنے والی گھڑی پہلی سے بہتر ہوتی ہے۔

باوجود نہایت مصروفیت کے آپ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں حسین توازن کی لازوال مثالیں قائم فرمائیں۔ عبادات کا قیام۔ قیام اللیل۔ نزول وحی اور اس کی تلاوت وحفاظت کا انتظام۔ دعوت الی اللہ، جہاد کی ہر قسم کی بروقت ادائیگی، مسلمان ہونے والوں کی تربیت، لٹ پٹ کر آنے والوں کے قیام و طعام کا انتظام، غیر قوموں سے معاہدات اور تعلقات، مہمان نوازی۔

ان تمام بڑے بڑے امور کے ساتھ اہل وعیال کی پوری دلداری اور حقوق کی ادائیگی، گھر کے کاموں میں ان کے ساتھ شرکت حتیٰ کہ غریب لونڈی کی بات سننے کیلئے اس کے ساتھ چل پڑنا۔ یہ صرف محمد مصطفیٰؐ کا ہی جگر تھا۔

حضرت مسیح موعود انتہائی کم وقت میں آپؐ کی بے نظیر کامیابی کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

آپ دنیا میں اس وقت آئے جبکہ دنیا کی حالت بالطبع مصلح کو چاہتی تھی اور پھر آپ اس وقت اٹھے جب پوری کامیابی اپنی رسالت میں حاصل کر لی۔ **الیوم اکملت لکم دینکم** کی صدا کسی دوسرے کو نہیں آئی اور **اذا جاء نصر اللّٰہ** .... پوری کامیابی کا نظارہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا۔

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 229)

عزت کا ابتلاء

دشمنوں نے آنحضرت ﷺ کی عزت کو اپنی طرف سے پامال کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑی۔ آپ کو ہر قسم کی گالیاں دینے کے علاوہ آپ کا نام بگاڑنے کی کوشش کی مگر رسول اللہؐ کی مسکراہٹ، بشاشت اور اولوالعزمی نہ چھین سکے جب دشمن نے آپ کو مذمم قرار دے کر برا بھلا کہنا شروع کیا تو آپ نے کس لطافت سے فرمایا:۔

کیا تم اس بات پر تعجب نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ مجھے قریش کی گالیوں سے کس طرح بچاتا ہے۔ وہ کسی مذمم کو گالیاں دیتے اور لعنت ملامت کرتے ہیں جبکہ میں تو محمدؐ ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب فی اسماء الرسول حدیث نمبر 3269)

اس صبر کے نتیجہ میں حضرت حمزہ کو اسلام نصیب ہوا۔

ایک دفعہ ابوجہل نے آنحضرت ﷺ کو راستہ میں روک لیا آپ کو سخت گالیاں دیں اور جسمانی اذیت بھی پہنچائی مگر رسول اللہ ﷺ نے ہرگز کوئی جواب نہ دیا۔ عبداللہ بن جدعان کی ایک لونڈی یہ سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

حضرت حمزہؓ اس وقت شکار کے لئے گئے ہوئے تھے۔ واپس آئے تو لونڈی نے انہیں سارا حال سنایا۔ حضرت حمزہ اس وقت مشرک تھے مگر رسول کریم ﷺ سے بہت محبت کرتے تھے۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ کی مظلومیت اور ابوجہل کا ظلم سن کر حضرت حمزہ غصہ سے بھر گئے۔ اس وقت ابوجہل صحن کعبہ میں تھا۔ حضرت حمزہ نے جاتے ہی ابوجہل کے سر پر اپنی کمان دے ماری جس سے اس کا سر زخمی ہو گیا۔ کئی آدمی ابوجہل کی مدد کیلئے آئے اور کہا لگتا ہے تم بھی صابی ہو گئے ہو۔ حضرت حمزہ نے کہا جب اس کی حقانیت مجھ پر ظاہر ہو گئی ہے تو پھر کون سی چیز مجھے باز رکھ سکتی ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ خدا کے رسول ہیں۔ اگر تم میں ہمت ہے تو مجھے روک کر دکھاؤ۔ ابوجہل بھی آپ کا جوش اور بہادری دیکھ کر مرعوب ہو گیا اور اپنے ساتھیوں کو جوابی کارروائی سے روک دیا۔

(اسد الغابہ جلد 2 صفحہ 46)

آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہؓ پر ناپاک الزام لگانے والے کے بیٹے نے اس جرم میں اپنے باپ کو قتل کرنے کی اجازت مانگی مگر رسول اللہؐ نے انکار فرمایا۔

(اسد الغابہ جلد 3 صفحہ 197)

یہی بدباطن شخص جب فوت ہوا تو رسول اللہؐ نے اس کو اپنا کرتہ بطور کفن پہنایا اور باوجود صحابہ کے روکنے کے آپ نے اس کا جنازہ پڑھایا اور مغفرت کی دعا کی۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب استغفرلھم حدیث نمبر: 4302)

عزت کے ابتلاء میں رسول اللہؐ کی طرح کون سرخرو ہو سکتا ہے۔

ان چار مرکزی ابتلاؤں کی کوکھ سے بے شمار دکھ اور مصائب جنم لے رہے تھے اور زندگی کے رنگوں میں سے ہر رنگ اور باغ حیات کا ہر پتہ اذیت رسانی پر تل گیا تھا۔ ساری دنیا بھڑوں کا چھتہ بن گئی تھی۔ مگر ہمارے آقا و مولیٰ کے دل کی وسعت کہ ہر زہر کو سینے میں اتارتے چلے گئے اور اس پاکیزہ سینے میں جا کر وہ زہر ہلاہل میٹھے اور خوشبودار شہد میں تبدیل ہوتا چلا گیا۔ وہ ابتلا زمینی اور ابنائے دنیا کے ہوں یا آسمانی اور آفات سماوی سے تعلق رکھتے ہوں ہر ایک نے پورا پورا سر پٹکا مگر محمد مصطفیٰ ﷺ کا سر جھکا نہ سکا۔ ہاں جھکا تو اسی ایک خالق و مالک کے آگے جس نے وہ سر اسی لئے بنایا تھا۔ آیئے اس خارزار کی کچھ مزید تفصیل سے جائزہ لیتے ہیں۔

یتیمی کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ نے کبھی اپنے والد کا چہرہ نہیں دیکھا کیونکہ وہ آپ کی پیدائش سے قریباً 6 ماہ قبل فوت ہو چکے تھے۔ یتیمی خود ایک بہت بڑا ابتلاء ہے۔ والد کے سایہ شفقت سے محرومی تربیت کے بے شمار نقص پیدا کر سکتی ہے مگر آنحضرت ﷺ ان تمام خرابیوں سے محفوظ رکھے گئے۔ اس ابتلاء سے کامیاب گزرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ پر ایک خاص انعام تھا۔ جس کا ذکر اللہ تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

الم یجدک یتیمافاوی (الضحیٰ:7)

یعنی کیا اس نے تجھے یتیم نہیں پایا تھا۔ پس پناہ دی۔ اس یتیمی کے دور کی رسول اللہؐ نے ہمیشہ لاج رکھی اور اپنی امت کو یتامیٰ کی خبر گیری کی ہمیشہ خصوصی تلقین فرماتے رہے یہاں تک فرمایا کہ یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

(ابن ماجہ کتاب الادب باب حق الیتیم حدیث نمبر: 3670)

والدہ سے جدائی اور وفات کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ کی پیدائش کے تھوڑے عرصہ بعد آپ کو حضرت حلیمہ سعدیہ کے سپرد کیا گیا جو آپ کو دودھ پلانے کیلئے اپنے قبیلہ میں لے گئیں۔ دو سال بعد آپ چند دن اپنی والدہ کے پاس آئے اور پھر حضرت حلیمہ کے ساتھ چلے گئے۔ اور پھر دو سال کے بعد والدہ کے پاس آئے اس وقت حضور کی عمر 4 سال کی تھی۔ 6 سال کی عمر میں والدہ کے ساتھ مدینہ کے سفر سے واپسی پر حضرت آمنہ فوت ہو گئیں۔

اس طرح آپ کو اپنی والدہ کے ساتھ رہنے کا بہت کم موقع ملا۔ والد کے بعد والدہ کی وفات کے ساتھ پوری طرح یتیم کی حالت میں آ گئے۔ مگر آپ کے لب پر کوئی شکوہ نہ آیا۔ آپ اس ابتلاء سے بھی عظیم کامیابی سے گزرے اور آپ کا بچپن ہر لحاظ سے ایک مثالی بچپن قرار پایا۔

آنحضرت ﷺ ایک ایسے معاشرے میں پیدا ہوئے جو راگ رنگ اور رقص وسرود کا دلدادہ تھا۔ مگر آپ کی لطیف ترین اور نفیس ترین فطرت کو اس سے کوئی مناسبت نہ تھی۔ اور اگر کبھی بھولے سے کوئی خیال آ بھی گیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے آپ کی حفاظت کی۔ اس زمانے میں یہ دستور تھا کہ رات کے وقت لوگ کسی مکان پر جمع ہو کر کہانیاں سناتے اور غزل کا شغل کیا کرتے تھے اور ساری ساری رات اس میں گزار دیتے تھے۔ بچپن کے شوق میں ایک دفعہ آنحضرت بھی

یہ تماشا دیکھنے گئے۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب آپ بکریاں چرایا کرتے تھے۔ آپ نے اپنے ساتھی سے جو بکریاں چرانے میں آپ کا شریک تھا فرمایا تم میری بکریوں کا خیال رکھو میں ذرا شہر جا کر لوگوں کی مجلس دیکھ آؤں۔ راستے میں شادی کی کوئی تقریب تھی جہاں گانے بجانے کا کام زوروں پر تھا۔ آپؐ وہاں تعجب سے کھڑے ہوگئے۔ مگر اللہ تعالیٰ کو اس لغو کام میں آپ کی شرکت پسند نہ آئی اور آپ پر فوراً نیند طاری کر دی اور صبح تک سوتے رہے یہاں تک کہ مجلس ختم ہوگئی۔ ایک دفعہ اور یہی خیال آیا مگر پھر دست غیبی نے روک دیا۔ آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ میں نے چالیس سال کی مدت میں صرف دو دفعہ اس قسم کی مجلس میں جانے کا ارادہ کیا مگر دونوں دفعہ روک دیا گیا۔

(تاریخ طبری جلد 1 صفحہ 520 از محمد بن جریر طبری۔ دارالکتب العلمیہ بیروت 1407۔ طبع اول)

بے گھر ہونے کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ کے والد اور پھر والدہ کی وفات کے بعد عملاً آپ کا گھرانہ ختم ہوگیا اور آپ کو اپنا گھر چھوڑ کر پہلے دادا اور پھر چچا کی کفالت میں آنا پڑا۔

اس دور میں بھی آپ کی طرف سے بے صبری اور شکوہ شکایت کا کوئی کلمہ نہیں ملتا۔ دادا اور چچا کے گھر میں آپ نے بہترین اور عالی کردار کا مظاہرہ کیا جس کی وجہ سے دونوں آپ کو بے حد محبوب رکھتے تھے۔

سرپرستوں کی وفات کا ابتلاء

رسول اللہ ﷺ کی عمر 8 سال کی تھی جب آپ کے دادا عبدالمطلب وفات پا گئے اور آپ اپنے چچا حضرت ابو طالب کے زیر کفالت آ گئے۔ انہوں نے آپ پر بہت شفقت کی دعویٰ نبوت کے بعد بھی دشمنوں کے مقابل پر ہمیشہ آپ کی حمایت میں کمربستہ رہے۔

یہاں تک کہ شعب ابی طالب میں وہ خود اپنی خوشی سے محصور رہے اور اسی کی سختیوں اور تنگیوں کی وجہ سے وفات پا گئے۔

والدین اور دادا کی وفات کے بعد یہ آپ کیلئے بہت بڑا صدمہ اور ابتلاء تھا۔ جسے آپ نے کامیابی سے جھیلا۔

عزیزوں کی وفات کا ابتلاء

آنحضرت ﷺ کو والدین اور سرپرستوں کی وفات کے علاوہ متعدد عزیزوں اور پیاروں کی وفات کا صدمہ برداشت کرنا پڑا۔

بیویوں میں سے حضرت خدیجہؓ کی وفات ہجرت سے قبل ہوئی۔ تمام بیٹے جن کی تعداد 4 بیان کی جاتی ہے اور آخری عمر کی اولاد میں حضرت ابراہیم بھی 9 ہجری میں فوت ہوئے جن کی وفات پر آپ نے فرمایا ہمارا دل غمگین ہے آنکھیں آنسو بہاتی ہیں لیکن ہم وہی کہیں گے جس سے ہمارا رب راضی ہو

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب قول النبی انا بفراقک حدیث نمبر 1220)

بیٹیوں میں سے حضرت رقیہؓ عین جنگ بدر کے ایام میں فوت ہوئیں۔

حضرت زینبؓ نے 8ھ میں انتقال کیا۔

حضرت ام کلثومؓ نے 9ھ میں انتقال فرمایا۔

آپ کے چچا حمزہ جنگ احد میں شہید ہوئے اور ان کا مثلہ کیا گیا۔ مگر آپ نے کمال ضبط و تحمل کا مظاہرہ فرمایا اور دیگر صبر نہ کر سکنے والوں اور واویلا کرنے والوں کو روک دیا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الجنائز باب البکاء علی المیت حدیث نمبر: 1580)

آپ کے چچا زاد بھائی حضرت جعفرؓ جنگ موتہ میں 8ھ میں شہید ہوئے ان کی شہادت کی خبر دیتے وقت بھی آپ کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں مگر دل میں کوئی شکوہ نہ تھا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوہ موتہ حدیث نمبر 3929)

رسول اللہؐ کے منہ بولے بیٹے جو ایک زمانہ میں زید بن محمدؐ کہلاتے تھے مگر بعد میں خدا نے اس نسبت سے روک دیا وہ بھی اسی جنگ میں شہید ہوئے۔

قریبی رشتہ داروں کے علاوہ بیسیوں صحابہ آپ کی حفاظت کرتے ہوئے مختلف غزوات میں خدا کو پیارے ہوئے۔ یہ سب آپ کو بہت پیارے تھے بہت محبوب تھے مگر خدا ان سے بڑھ کر محبوب تھا۔ ان سب کی شہادت دیکھنا ایک روح فرسا منظر تھا مگر خدا کی رضا کی خاطر آپ نے اس ابتلا کو بخوشی قبول کیا۔

بہت سے صحابہ اور صحابیات طبعی عمر پا کر رخصت ہوئے۔ ان سب کیلئے بھی رسول اللہ کے دل میں بے انتہا درد تھا۔ مگر کوئی شکوہ اور بے صبری کا کلمہ آپ کے منہ سے نہیں نکلا۔

ٹیپو سلطان کی ایجادات و اصلاحات

یہ غیور حکمران حقیقتاً جدت طبع اور اختراع پسند تھا

ٹیپو سلطان کا مختصر دور حکومت صرف سولہ برس پر مشتمل ہے اور مدت کا بڑا حصہ بھی جنگ و جدل اور میدان کارزار میں گزرا تھا۔ لیکن اس کے باوجود ٹیپو کو جو وقت اور مہلت ملی اس سے ٹیپو نے حقیقی فائدہ اٹھایا اور ملکی انتظام وانصرام اور داخلی معاملات کو بے حد عمدگی سے سلجھایا۔ قلیل مدت میں جو ایجادات و اصلاحات کیں، بلاشبہ ان کی تعداد سینکڑوں میں ہے اور زندگی کے تقریباً ہر شعبے سے تعلق رکھتی ہیں۔ زیر نظر مضمون میں ٹیپو کی انہی ایجادات، اصلاحات اور اختراعات کا مختصراً موضوع وار جائزہ لیا گیا ہے۔ ٹیپو سلطان حقیقتاً جدت طبع اور اختراع پسند حکمراں تھا۔ فوجی نظم و نسق، جنگی ساز و سامان، فوج اور اس کے شعبوں کی عصری انداز میں تیاری و ترقی اور انگریزوں کو شکست دینا اس کی اولین ترجیحات تھیں۔

فوجی معاملات اور اصلاحات

1۔ راکٹ کی تیاری اور اس کا استعمال سب سے پہلے ٹیپو نے کیا تھا۔ اس امر کا اعتراف امریکہ میں محکمہ ناسا نے فوجی میوزیم میں ٹیپو اور اس کے راکٹ کی تصویر کے ساتھ کیا ہے۔ 2۔ بحری جہازوں کے پیندے میں لوہے کے بجائے تانبہ استعمال کیا گیا تا کہ جہاز ہلکے اور تیز رفتار رہیں، سمندروں میں مقناطیسی چٹانوں اور زنگ آلود ہونے سے محفوظ رہیں۔ 3۔ ہلکی اور تیز رفتار توپوں کی تیاری۔ 4۔ ہلکے اور زیادہ کارآمد ہتھیار تیار کر کے استعمال کئے گئے۔ 5۔ پہاڑوں، جنگلاتی اور گوریلا جنگ کے نئے طریقے اور انداز اختیار کئے گئے۔ 6۔ ڈاک اور فوجوں کی تیز نقل و حرکت کا نظام رائج کیا۔ 7۔ بحری جہازوں کے بیڑے کو فروغ دیا گیا، جہازوں کی تیاری کے جدید مراکز قائم ہوئے اور نئی بندرگاہیں بنائی گئیں۔ 8۔ اسلحہ سازی کے نئے اور جدید مراکز ملک کے طول و عرض میں قائم کئے تا کہ ہر جگہ اسلحہ بآسانی دستیاب رہے۔ 9۔ فوج اور فوجیوں کے لئے اردو میں سب سے پہلا "فوجی اخبار" جاری کیا۔ 10۔ فوج کی درجہ بندی کی گئی اور باقاعدہ تنخواہیں مقرر کی گئیں۔

زرعی اصلاحات

1۔ ٹیپو نے سب سے پہلے جاگیرداری نظام ختم کیا۔ 2۔ خالی اور غیر کاشت زمین کسانوں میں تقسیم کردی۔ 3۔ کسانوں کے لئے بینک قائم کیا جس کی شرائط آسان ترین اور سہولت بخش تھیں۔ 4۔ پٹواری، محصول اور مالگزاری نظام میں موجود خامیوں کو دور کر کے انہیں فلاحی اور تعمیری انداز دیا گیا۔ 5۔ آبپاشی اور نہری نظام درست کیا گیا تا کہ بارش کا پانی بھی ضائع نہ ہو۔ اس مقصد کے لئے دریائے کاویری پر ڈیم کی تعمیر کی گئی۔ 6۔ زراعت کے کاموں میں توانا و مضبوط جانوروں کی نئی نسل دریافت کرنے کے لئے بیرون ملک سے جانور منگوا کر اعلیٰ نسلیں تیار کی گئیں۔

7۔ ریاست میسور میں کالی مرچ، صندل، ناریل، چاول، چھالیہ کی زراعت کے فروغ کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے۔ نئے اقسام کے بیج اور مختلف کھادیں روشناس کرائی گئیں۔ 8۔ ریشم کی صنعت کے فروغ کے لئے دیگر ممالک اور علاقوں سے ریشم کے کیڑے منگوا کر افزائش کی گئی۔ 9۔ قدیم اور ناکارہ زرعی اوزار اور آلات پر جدید ساز و سامان کو ترجیح دی گئی۔

طبی اصلاحات

ٹیپو سلطان کی جدت پسندی اور عوام کو سہولتیں فراہم کرنے کی عادت نے طب کے شعبے کو بھی جدت اور توانائی بخشی۔ 1۔ معالجات، آلات اور ادویات کو ترقی و ترجیح دی گئی۔ نئے انداز واصول اپنائے گئے۔ 2۔ بیرون ملک طب کے شعبوں میں ہونے والی ترقیوں اور دریافتوں کو اندرون ملک روشناس کرایا گیا۔ 3۔ طب کے نئے موضوعات پر تحقیقی کتابیں لکھوائی گئیں۔ 4۔ طبیب، حکیم اور ویدوں کی حوصلہ افزائی اور سرپرستی سرکاری طور پر کی گئی۔ 5۔ عوام کے لئے علاج معالجے کی سہولت عام کردی گئی۔

اخلاقی اصلاحات

1۔ ٹیپو خود شریعت و طریقت کا پابند، غیر شرعی اور غیر اخلاقی امور کا سخت مخالف تھا، اس لئے سارے ملک میں منشیات فروشی اور منشیات کے استعمال پر یکلخت پابندی عائد کردی۔ 2۔ عریانی و فحاشی پر سخت امتناع تھا۔ 3۔ بردہ فروشی اور جبری مشقت کا تدارک کیا گیا۔ 4۔ عورتوں پر جبر و تشدد ممنوع قرار دیا گیا۔ 5۔ ملک میں امن و امان اور سلامتی کی برقراری کے لئے قوانین کی پابندی لازمی قرار دی گئی۔ 6۔ ہندوؤں کی رسم "ستی" پر بھی ٹیپو کی سلطنت میں پابندی تھی۔ 7۔ غلامی کے خاتمے کے علاوہ پنچایتی نظام روشناس کرایا گیا۔ 8۔ بیجا اور غیر اسلامی رسم و رواج کے خاتمے کا قانون نافذ ہوا۔

ادبی، تہذیبی و ثقافتی اصلاحات

1۔ ٹیپو کو مطالعہ کا شوق تھا۔ اس کی لائبریری میں نایاب کتابوں کا ایسا ذخیرہ تھا جن کو پڑھنے کے بعد ٹیپو نے اپنے دستخط کئے اور مہر لگائی تھی۔ 2۔ علم پروری، ادب پروری اور ادیب پروری اس کا وطیرہ تھا، اسی سبب مفید اور نادر کتابیں اس کے عہد میں تیار ہوئیں۔ 3۔ اہم کتابیں دیگر زبانوں سے ترجمہ کی گئیں۔ بیرونی کتابوں کی فراہمی اور ان پر ترجمے پر مسلسل کام ہوتا رہا۔ 4۔ تعلیم کے فروغ کے لئے متعدد کام کئے گئے اور ایک یونیورسٹی "جامع الامور" کے نام سے قائم کی گئی۔ 5۔ ملکی اور علاقائی صنعتوں، مثلاً جلد سازی، کاغذ سازی کے علاوہ لکڑی اور ہاتھی دانت کے منقش کاموں کو ٹیپو کے عہد میں سرپرستی حاصل تھی۔ 6۔ ٹیپو نے عربی اور اردو زبان کی حقیقی سرپرستی کی تھی۔ 7۔ اپنی ریاست کے مشہور شہروں کے ہندو ناموں کو اس نے خوبصورت اسلامی ناموں سے نہ صرف تبدیل کیا بلکہ اپنے سکوں کے نام بھی اسلامی رکھے۔ 8۔ حروف تہجی کی تقطیع میں تبدیلی کی گئی اور ابجد کے نظام میں رد و بدل کیا گیا۔ 9۔ اسلامی جنتری کے نقائص دور کر کے قمری جنتری کو مولودِ محمدی جنتری کا نام دیا گیا اور

(باقی صفحہ 6 پر)

نزلہ اور زکام کا ہومیو پیتھک علاج

ہومیو ڈاکٹر حفیظ احمد بھٹی صاحب

موسم سرما کے آغاز کے ساتھ ہی نزلہ اور زکام جیسے متعدی مرض کے حملوں کا آغاز ہو جاتا ہے۔اس مرض میں ناک کی اندرونی لعاب دار جھلی (Mucous Membrane) متورم ہو جاتی ہے جس وجہ سے ناک بہنی شروع ہو جاتی ہے۔اس مرض کے اسباب میں اچانک موسم کی تبدیلی کی وجہ سے ٹھنڈ لگ جانا، سرد ہوا میں چلنا پھرنا، بارش میں بھیگ جانا، رات کو دیر تک سردی میں رہنا یا پھر گرم سرد ہو جانا شامل ہیں۔

نزلہ اور زکام کی علامات کے ابتداء میں طبیعت سست رہتی ہے، پیشانی پر جکڑن اور بوجھ کے احساس کے ساتھ سر میں ہلکا ہلکا درد اور ناک کی جڑ میں بھی درد محسوس ہوتا ہے۔بکثرت چھینکوں کے ساتھ ناک سے پتلا جلتا ہوا پانی بہنے لگتا ہے جس کی خراش سے ناک کے کنارے درد کرتے ہیں اور سرخ بھی ہو جاتے ہیں۔ چونکہ آنکھ کی آنسوؤں کی نالی میں سوزش ہو جاتی ہے جس کے باعث آنکھوں میں کچھ کچھ سرخی آ جاتی ہے۔حلق اندر سے سرخ اور متورم ہو جاتا ہے اور نگلتے وقت درد محسوس ہوتا ہے۔ جب مرض کا حملہ شدید ہو تو سانس کی نالیوں میں خراش کی وجہ سے کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور ہلکا سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔نبض تیز چلتی ہے، زبان میلی ہو جاتی ہے، پیاس بہت لگتی ہے اور بھوک بند ہو جاتی ہے۔ایک یا دو دن کے بعد ناک سے بہنے والی پتلی رطوبت سبزی مائل گاڑھے سے رنگ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔مریض کی یہ کیفیت چار سے پانچ روز تک تکلیف کا باعث بنی رہتی ہے۔

نزلہ اور زکام چونکہ چھوت کی بیماری ہے اور بہت جلد ایک مریض سے دوسرے مریض کو لگ جاتی ہے اس لئے چاہئے کہ ایسے مریض ان جگہوں پر جانے پر پرہیز کریں جہاں لوگوں کا اکٹھ ہو۔ بلکہ گھر میں رہ کر آرام کریں تا کہ صحت یاب ہوں۔

اس مختصر سے تعارف کے بعد قارئین کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' اور بعض دوسرے ہومیو پیتھ کے تجربات سے نزلہ اور زکام کا عمومی علاج پیش خدمت ہے:۔

(1) کیمفر
Camphor

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''روزمرہ کے تجربات سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر نزلہ وزکام کا آغاز میں ہی موثر علاج کیا جائے تو خدا کے فضل سے نزلہ کے نتیجہ میں ہونے والی خطرناک پیچیدگیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ جونہی ناک کے اندر سردی کا احساس ہو فوراً کیمفر بہت چھوٹی طاقت یا 30 میں دینی چاہئے''۔

(2) ایکونائیٹ
Aconite

نزلہ اور زکام کی ابتدائی حالت میں یہ دوائی بہت نافع ہے جب کہ آب وہوا کی فوری تبدیلی سے زکام کا حملہ ہوا ہو اور مریض کو ٹھنڈ کے ساتھ بخار بھی محسوس ہو۔ناک سے نزلہ گرنا تو شروع نہ ہوا ہو لیکن اجتماع خون کے باعث ناک سوج کر گرم خشک اور بند ہو گیا ہو تو اس دوائی کا فوری استعمال نہایت کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ایک ہزار طاقت میں خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔

اگر مریض کا چہرہ تمتمایا ہوا ہو اور دھڑکن والا سردرد ہو تو ایکونائیٹ کے ساتھ بیلا ڈونا اور آرنیکا (Belladonna & Arnica) کو بھی ملا لیا جائے تو یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

(3) آرسینک ایلبم
Arsenic Album

موسم سرما کے زکام میں یہ دوائی نہایت مفید ہوتی ہے جب کہ تمام اخراجات بکثرت اور جلتے ہوئے نکلتے ہوں۔اور اوپر کے ہونٹ کو جلا دیں۔ ماتھے میں درد ہو، روشنی ناقابل برداشت ہو اور چھینکیں بہت آتی ہوں۔ اس میں منہ خشک رہتا ہے اس لئے مریض بار بار تھوڑی تھوڑی مقدار میں پانی پینے کی خواہش کرتا رہتا ہے۔ تازہ ہوا میں جانے سے مریض کی تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے جب کہ ایکونائیٹ کے مریض کی تکالیف کو کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے۔

(4) ایلیم سیپا
Allium Cepa

نزلہ اور زکام کی بہترین دواؤں میں سے ایک ہے۔مریض کے ناک سے پتلی اور جلن دار رطوبت نکلتی ہے۔آنکھوں سے بھی بکثرت پانی بہتا ہے لیکن اس میں جلن نہیں ہوتی اور نہ ہی آنکھوں میں سرخی پائی جاتی ہے۔ بلکہ اس کا زور کانوں پر ٹوٹتا ہے جس سے کان درد کرتے ہیں اور شنوائی پر اثر پڑتا ہے۔ ایلیم سیپا کی ایک اور خاص علامت یہ ہے کہ جب مریض کھلی ہوا میں جاتا ہے تو نزلہ بند ہو جاتا ہے۔لیکن جب وہ گرم کمرہ میں واپس آتا ہے تو پھر نزلہ بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ زکام کے ساتھ سر میں درد ہوتا ہے جو خصوصاً داہنی کنپٹی میں شدت سے محسوس ہوتا ہے اور پیشانی تک پھیل جاتا ہے۔

(5) بیسلینم
Bacillinum

یہ دوائی نزلہ کے مزمن (Chronic) امراض میں بہت مفید پائی جاتی ہے۔ جب کہ پھیپھڑوں میں دوران خون کمزور پڑ گیا ہو اور رات کو دم گھٹنے کی شکایت ہو۔اس کا مریض جلد سردی قبول کر لیتا ہے اور اسے بار بار زکام کی شکایت رہتی ہو اور بلغم بہت خارج ہوتی ہو تو اس کیلئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

(6) ڈفتھیرینم
Diphtherinum

یہ دوائی ان مریضوں کیلئے مفید ہے جو عموماً سانس کی نالی کے نزلہ میں مبتلا رہتے ہیں۔ڈفتھیرینم ،خناق (Diphtheria) کے زہر سے تیار کی جاتی ہے۔اس پہلو سے یہ دوا خناق کے علاج میں بہت اہمیت رکھتی ہے لیکن اسے انفلوئنزا کی مدافعت میں بہت مفید پایا گیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''کئی دفعہ تجربہ میں آیا ہے کہ انفلوئنزا کی وباء کے دوران اگر انفلوئنزینم اور بیسلینم کے ساتھ ڈفتھیرینم بھی ملا دیں تو روک تھام کی ایک بہت طاقتور دوا بن جاتی ہے۔ نگلنے کے عضلات کی کمزوری اور ان کے فالجی اثرات کے علاج میں بھی ڈفتھیرینم اچھا اثر دکھاتی ہے۔اگر انفلوئنزا کے بداثرات سے دل متاثر ہو تو اس صورت میں ڈفتھیرینم دینے سے بہت فائدہ ہوگا''۔

(7) انفلوئنزینم
Influenzinum

جیسا کہ اس دوائی کے نام سے ظاہر ہے یہ دوائی بھی انفلوئنزا کے فاسد مادہ کا نوزوڈ (Nosode) ہے۔یہ دوائی 1918ء میں اس وقت تیار کی گئی جب سپین میں انفلوئنزا کی وبا پھیلی جس نے پورے یورپ اور امریکہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ نزلہ اور زکام میں یہ دوا میں بیسلینم اور ڈفتھیرینم کے ساتھ ملا کر دینے سے ایک مجرب نسخہ بن جاتا ہے جب کہ یہ دوائی اکیلی بھی نزلہ وزکام کے حفظ ماتقدم کے لئے بہت مفید بتائی گئی ہے۔اس طرح نزلہ زکام سے پیدا ہونے والی جسمانی کمزوری، ضعف اور نقاہت کے لئے بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچاتی ہے۔

(8) جیلسیمیم
Gelsemium

یہ بھی نزلہ اور زکام کی ایک خاص دوا ہے۔اس میں چھینکیں بہت آتی ہیں اور ناک کی نوک بے حس ہو جاتی ہے۔جسم گرم لیکن ساتھ ہی ٹھنڈ بھی لگتی ہے اور مریض آگ سینکنے کی زبردست خواہش کرتا ہے ۔ موسم گرما میں سردی لگ جانے سے نزلہ اور زکام کی تکالیف میں یہ دوائی زیادہ مفید ہے۔

(9) نیٹرم میور
Natrum Mur

نزلاتی تکلیفوں میں جیلسیمیم اور نیٹرم میور کی علامات آپس میں ملتی ہیں لیکن نیٹرم میور میں جیلسیمیم کے برعکس پیاس نمایاں ہوتی ہے۔شدید چھینکوں کے ساتھ زکام بہتا ہے جو کہ ایک سے تین دن تک جاری رہتا ہے پھر ناک بند ہو جاتی ہے اور ناک سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔اس کے ساتھ ہی سونگھنے اور ذائقہ چکھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

(10) اوسلوکوکسی نم
Oscillococcinum

یہ دوائی بھی ایک نوزوڈ (Nosode) ہے جس کو 1925ء میں ایک فرانسیسی ڈاکٹر نے متعارف کروایا۔یہ دوائی ایسے انفلوئنزا میں جب کہ خصوصاً معدہ اور آنتیں متاثر ہوں بہت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اس دوائی کو وبائی انفلوئنزا کے دوران حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔اور انفلوئنزا کے بعد کی تکلیفوں مثلاً ناک کی سوزش اور کان کی سوزش کے لئے بھی یہ دوا فائدہ مند ہے۔

بقیہ صفحہ 5

مہینوں کے ناموں میں بھی تبدیلی لائی گئی۔10۔اردو ہندسوں کو عربی تحریر کے انداز میں دائیں سے بائیں لکھنے کا طریقہ ایجاد کیا۔

مذکورہ بالا اصلاحات واختراعات کے علاوہ بھی ٹیپو سلطان نے دیگر شعبہ جات میں ایجادات کیں۔

مختصر دور حکومت اور عالم بے سروسامانی کے باوجود ٹیپو نے جو کچھ کیا وہ حیرت انگیز ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین یکم مئی 2005ء)

☆......☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53701 میں

Dudu Abdullah

S/O Ma`sum (Late)

پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زمین برقبہ 154 مربع میٹر مالیتی -/RP3300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP720000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dudu Abdullah گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman Hakim گواہ شد نمبر 2 Munawar

مسل نمبر 53702 میں

Sunardi S/O Damiji (Late)

پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1974ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ 2۔ باغ برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sunardi گواہ شد نمبر 1 Ali Komarudin گواہ شد نمبر 2 Yaven Nurjanah

مسل نمبر 53703 میں

Momon Suherman S/O Ahmad

پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 2100 مربع میٹر مالیتی -/RP45000000۔ 2۔ باغ برقبہ 4900 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Momon Suherman گواہ شد نمبر 1 Juju Juariah گواہ شد نمبر 2 Ihsan Ardiansyah

مسل نمبر 53704 میں

Otong Subarna

S/O Baridji (Late)

پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP10045000۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 1440 مربع میٹر مالیتی -/RP504000۔ 3۔ زمین برقبہ 440 مربع میٹر مالیتی -/RP1078000۔ 4۔ زمین برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP3430000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP1200000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Otong Subarna گواہ شد نمبر 1 Ihsan Ardiansyah گواہ شد نمبر 2 Nunu Nugraha

مسل نمبر 53705 میں

Juju Juariah

W/O Momon Suherman

پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP250000۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 1260 مربع میٹر مالیتی -/RP22500000۔ 3۔ مکان برقبہ 80 مربع میٹر مالیتی -/RP2500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Juju Juariah گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman Hakim گواہ شد نمبر 2 Momon Suheraman

مسل نمبر 53706 میں

Heni Rohaeni

W/O Nandang Rahana

پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت -/RP225000۔ 2۔ مکان برقبہ 36 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP90000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Heni Rohaeni گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman Hakim گواہ شد نمبر 2 Nandang Ruhana

مسل نمبر 53707 میں

E.Komala W/O Inang Ahmadi

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/RP840000۔ 2۔ مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP48000000۔ 3۔ زیور طلائی 50 گرام مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ E.Komala گواہ شد نمبر 1 Inang Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Abdul Rohim

مسل نمبر 53708 میں

Aat Aohayati

W/O Harun Ai Rassyid

پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 15 گرام طلائی زیور -/RP1500000۔ 2۔ زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP10000000۔ 3۔ زمین برقبہ 2800 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aat Rohahati گواہ شد نمبر 1 Ahmad Redy Santoso گواہ شد نمبر 2 Harun Al Rasyid

مسل نمبر 53709 میں

Nani Sugihartini

W/O Imun Achmadi

پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر طلائی زیور 12 گرام مالیتی RP1440000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1600000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Wani Sugihartini گواہ شد نمبر1 Ahmad Rody Santoso گواہ شد نمبر2 Imun Achmadi

مسل نمبر 53710 میں

Livanah W/O Abdul Rohim

پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ RP1500000/-۔2۔ طلائی زیور 13 گرام مالیتی RP1300000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP990000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Livanah گواہ شد نمبر1 Imang Ahmadi گواہ شد نمبر2 Abdul Rohim

مسل نمبر 53711 میں

Hi Eti Karteti

W/O H.Endang Sudana

پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر ادا شدہ بصورت 30 گرام طلائی زیور مالیتی RP3000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP1500000/- ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Hj . Eti Karteti گواہ شد نمبر1 Tika D گواہ شد نمبر2 H.Endang Sudana

مسل نمبر 53712 میں

Agus Triono S/O Suroto

پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی RP37500000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP1000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Agus Triono گواہ شد نمبر1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر2 Nurhayati

مسل نمبر 53713 میں

F.Rohendi S/O Endang

پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی RP40000000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP530000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ERohendi گواہ شد نمبر1 Rohayah گواہ شد نمبر2 Iceur

مسل نمبر 53714 میں

Engkus Kunadi S/O Didi Sardi

پیشہ لیبر عمر 31 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Engkus Kusnadi گواہ شد نمبر1 Wardani گواہ شد نمبر2 Erwan.R

مسل نمبر 53715 میں

H.Ahmad Rasvidi

S/O H.Adiman

پیشہ کاروبار عمر 72 سال بیعت 1969ء ساکن انڈونیشیا بقائی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ RP400000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد H.Ahmad Rosvidi گواہ شد نمبر1 Ahmad Faruq گواہ شد نمبر2 Basyir Ahmad

مسل نمبر 53716 میں

Illa Amalia

W/O Maman Rasmana

پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر نقد RP300000/- +طلائی زیور 2 گرام مالیتی RP200000/-=RP500000/-۔ 2۔ رائس فیلڈ 700 مربع میٹر مالیتی RP5000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP35000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Illa Amalia گواہ شد نمبر1 Entis Sutisna گواہ شد نمبر2 Maman Rasmana

مسل نمبر 53717 میں

Otim Yumiarti

W/O Lukman Hidayat

پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر نقد RP100000/-+طلائی زیور 5 گرام مالیتی RP450000/-=RP550000/-۔2۔مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی RP30000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ RP800000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Otim Yumiarti گواہ شد نمبر1 H.Aca Sukardia گواہ شد نمبر2 Lukman Hidayat

مسل نمبر 53718 میں

Amin Agus Irianto

S/O Ahmad Mawahib

پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی RP12000000/-۔اس وقت مجھے مبلغ RP750000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا

۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Amin Agus Iriaanto گواہ شد نمبر1 Pramono گواہ شد نمبر

Sulaiman Ahmad Damanik 2

مسل نمبر 53719 میں

Svahrim Ahmadi

S/O Sumeri (Late)

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Svahrim Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Amin Agus Irianto گواہ شد نمبر 2 Sulaiman Ahmad Damanik

مسل نمبر 53720 میں

Khairudin S/O Nasipudin

پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Khariudin گواہ شد نمبر 1 Parmono گواہ شد نمبر 2 Amin Agus Irianto

مسل نمبر 53721 میں

Syai Ful Bahri

S/O H.Nyain Achmadi

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Syaful Bahri گواہ شد نمبر 1 Ahmad Redy Santoso گواہ شد نمبر 2 Hj.Siti Rokayah

مسل نمبر 53722 میں

Mahmud Yusuf

S/O Munirul Ahmad

پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP870000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mahmud Yusuf گواہ شد نمبر 1 Ahmad Redy Santos گواہ شد نمبر 2 Siti Busrah Handayani

مسل نمبر 53723 میں

Ila Yunita D/O M.S.Soe Wono

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ita Yunita گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Yusuf Kartiman

مسل نمبر 53724 میں

Siti Marwiyah

W/O M.S.Soewono

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 2002ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Marwiyah گواہ شد نمبر 1 Rahmat Suwandi گواہ شد نمبر 2 Yusuf Katiman

مسل نمبر 53725 میں

Euis Nurdiah

W/O Rahmat Abdullah

پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Euis Nurdiah گواہ شد نمبر 1 K.Nurdia گواہ شد نمبر 2 Rahmat Abdullaah

مسل نمبر 53726 میں

Slamat Simangun Song

S/O D.Mangunsong

پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP450000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Slamat Simangun Song گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 53727 میں

Muhamad Nurdin

S/O Zulkarnain

پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhamad Nurdin گواہ شد نمبر 1 Nur Asikin گواہ شد نمبر 2 Abdul Rauf

مسل نمبر 53728 میں

Jauzi Ja,Far S/O Jafar Ahmad

پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 36 مربع میٹر مالیتی -/RP28000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1430000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jauzi Ja,far گواہ شد نمبر 1 Amin Aqus Irianto گواہ شد نمبر 2 Syamsir Ali

مسل نمبر 53729 میں

Yarnelis W/O Parmono

پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل

حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP800000۔ 2۔ طلائی زیور 23 گرام مالیتی -/RP23000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yarnilas گواہ شد نمبر 1 Amin Agus Irianto گواہ شد نمبر 2 Dedch Rodiyah

مسل نمبر 53730 میں

U.Suhaeti W/O A.Jamaludin

پیشہ کاروبار عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP5000000۔ 2۔ 1/2 حصہ رائس فیلڈ برقبہ 1050 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000۔ 3۔ 1/2 حصہ Fish Pond برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000۔ 4۔ 1/2 حصہ مکان مالیتی -/RP10000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ U.Suhaeti گواہ شد نمبر 1 Ratna Wulan گواہ شد نمبر 2 A.Jamaludin

مسل نمبر 53731 میں

Casminah W/O Tarsim

پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 3 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP300000۔ 2۔ طلائی زیور 12 گرام مالیتی -/RP1200000۔ 3۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/RP5000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Casminah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53732 میں

Unah W/O Juari

پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/RP200000۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چوبیس گرام مالیتی -/RP2205000۔ 3۔ زمین برقبہ 196 مربع میٹر مالیتی -/RP9800000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP80000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Unah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53733 میں

Jasih W/O Sarma

پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/RP1000000۔ 2۔ زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP600000۔ 3۔ طلائی زیور 22,5 گرام مالیتی -/RP1700000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP130000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Jasih گواہ شد نمبر Yusuf Ahmadi1 گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53734 میں

Wastra S/O Rakas

پیشہ فارمر عمر 66 سال بیعت 1958ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 150 مربع میٹر مالیتی -/RP20000000۔ 2۔ رائس فیلڈ برقبہ 350 مربع میٹر مالیتی -/RP6000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Wastra گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 53735 میں

Ahmad Sumedji S/O Sukerman

پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت 1960ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 8.5x17 مربع میٹر مالیتی -/RP400000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500500 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Sumedji گواہ شد نمبر 1 Engkos Koswara گواہ شد نمبر 2 Ratna Herliah

مسل نمبر 53736 میں

Miss Khaerani

D/O Syafwan Adena

پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/RP1415000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Khaerani گواہ شد نمبر 1 Indi Ibrahim گواہ شد نمبر 2 Engkus Kusnadi

مسل نمبر 53737 میں

Engkuom Sohandi

S/O M.Salim

پیشہ ریٹائرڈ عمر 77 سال بیعت .... ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 11.725 مربع میٹر مالیتی -/RP156000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP707000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Engkom Sohandi گواہ شد نمبر 1 Sitimaryam گواہ شد نمبر 2 Munawar Ahmad

مسل نمبر 53738 میں

Oting Kustiana

D/O Ocen Suhandi

پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 42 مربع میٹر مالیتی -/RP21000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1700000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ Oting Kustiana گواہ شد نمبر1 Maesaroh گواہ شد نمبر2 Abdul Atto

مسل نمبر 53739 میں

Reno Efandi W/O Trusyana

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Reno Epandi گواہ شد نمبر1 H.Suhadi گواہ شد نمبر2 Ahmad Hamdani

مسل نمبر 53740 میں

Dedah Fatma Wati W/O Azi MB

پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dedah Fatma Wati گواہ شد نمبر1 Marryam Sahibah گواہ شد نمبر2 Nurjanah

مسل نمبر 53741 میں

Cucu Nurhayati W/O Basir Ahmad

پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر ادا شدہ بصورت طلائی زیور ایک گرام مالیتی -/RP130000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP63000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Cucu Nurhayati گواہ شد نمبر1 Basir Ahmad گواہ شد نمبر2 Rahmat Abdullah

مسل نمبر 53742 میں

Yuyu W/O Apid

پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر ادا شدہ-/RP100000۔ 2۔مکان برقبہ 210 مربع میٹر مالیتی -/RP3500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yuyu گواہ شد نمبر1 Abdulloh گواہ شد نمبر2 Apid

مسل نمبر 53743 میں

Sarif Hidayat S/O Ma,Mun

پیشہ لیبر عمر 30 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/RP8000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP160000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sarif Hidayat گواہ شد نمبر Sukna1 گواہ شد نمبر2 Tati Nurhayati

مسل نمبر 53744 میں

Wawan Kurniawan S/O Dio

پیشہ لیبر عمر 31 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین برقبہ 700 مربع میٹر مالیتی -/RP2000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Wawan.Kurniwan گواہ شد نمبر1 Heni گواہ شد نمبر2 Jenal

مسل نمبر 53745 میں

Joko Sutopo S/O B.Suratman

پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 480 مربع میٹر مالیتی -/RP4000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Joko Sutopo گواہ شد نمبر Rahmat Suwandi1 گواہ شد نمبر2 Komariah

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

✿ مکرم نعیم احمد اٹھوال صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ و بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع شیخوپورہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مرکز عطیہ خون نور العین سے بلڈ حاصل کرنے کا طریقہ

نور العین (بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ) میں قائم مرکز عطیہ خون مریضوں کیلئے بلڈ کی بروقت فراہمی اور مختلف ٹیسٹوں کیلئے قائم کیا گیا ہے۔ ان امور کی تفصیلات احباب کی آسانی کیلئے پیش خدمت ہیں۔

☆ یہاں بلڈ کی خرید وفروخت نہیں ہوتی بلکہ بلڈ متبادل کی بنیاد پر فراہم کیا جاتا ہے۔ بلڈ حاصل کرنے سے پہلے متبادل بلڈ دینا ضروری ہے۔

☆ ادارہ ہذا کے ڈونرز کو بلڈ بغیر متبادل ٹیسٹ چارجز کے ساتھ فراہم کیا جاتا ہے۔

☆ ڈونرز کو بغیر متبادل بلڈ صرف قریبی رشتہ دار (ماں، باپ، بہن، بھائی، بیوی، بچے) کیلئے دیا جاتا ہے۔

☆ انتظام ہونے کے بعد بلڈ ہمارے پاس تین دن تک سٹور رہتا ہے تین دن بعد کسی اور کو دے دیا جاتا ہے۔ ☆ تین دن کے بعد بلڈ لینے کی صورت میں چارجز دوبارہ دینے ہوتے ہیں۔

☆ بلڈ بینک کے بلانے پر بلڈ دینے والا ہی بلڈ بینک کا ڈونر کہلاتا ہے۔

☆ کسی بھی Negative بلڈ گروپ کیلئے دو متبادل بلڈ لئے جاتے ہیں۔

☆ کسی بھی Positive بلڈ گروپ کیلئے ایک متبادل بلڈ لیا جاتا ہے۔

☆ بلڈ حاصل کرتے وقت ضروری ٹیسٹوں کے چارجز مبلغ -/560 روپے اور بیگ چارجز -/120 روپے ادا کرنے ہوتے ہیں۔ یہ چارجز ناقابل واپسی ہیں۔

☆ کارکنان کیلئے بلڈ کے ٹیسٹ چارجز نصف جبکہ بیگ چارجز پورے ہوتے ہیں۔

☆ کوئی بھی بلڈ ضروری ٹیسٹوں کے بعد ہی لیا اور دیا جاتا ہے۔ اس لئے آپ کو جو بھی ٹائم دیا جاتا ہے اس وقت تشریف لائیں۔

☆ خون کی بیماریوں مثلاً تھیلیسیما، ہیموفیلیا یا بلڈ کینسر وغیرہ کے مریضوں کو ادارہ کی طرف سے Free بلڈ پروڈکٹس کی سہولت دی جاتی ہے۔

چارجز کی تفصیل درج ذیل ہے

بلڈ گروپ	30:00 روپے
کراس میچ	40:00 روپے
کومبز ٹیسٹ	40:00 روپے
HbsAg ٹیسٹ	150:00 روپے
HCV ٹیسٹ	150:00 روپے
HIV ٹیسٹ	150:00 روپے
بلڈ بیگ	120:00 روپے
کل میزان	680:00 روپے

☆ مزید تفصیلات کیلئے ان فون نمبرز پر رابطہ فرمائیں۔

047-6215201-0476212312

(انچارج مرکز عطیہ خون، نور العین ربوہ)

ملکی اخبارات سے
خبریں

فرقہ وارانہ تعلیم پر پابندی صدر جنرل پرویز مشرف نے ایک آرڈی ننس جاری کیا ہے جس کے تحت سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ میں ترمیم کی گئی ہے اور یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور یہ سوسائٹیز رجسٹریشن (دوسرا ترمیمی) آرڈیننس 2005ء کہلائے گا۔ آرڈیننس کے مطابق مدارس میں فرقہ وارانہ تعلیم پر پابندی ہوگی۔ ہر دینی مدرسے کا آڈٹ ہوگا۔ غیر رجسٹرڈ مدارس کو اسی ماہ رجسٹریشن کرانی ہوگی۔ آرڈیننس کے بعد قائم ہونے والے مدرسے سال میں رجسٹریشن کرنے کے پابند ہونگے۔ ہر دینی مدرسے کو تعلیمی سرگرمیوں کی سالانہ رپورٹ بھی پیش کرنا ہوگی۔ کوئی دینی مدرسہ ایسا لٹریچر شائع نہیں کر سکے گا جس سے تشدد یا فرقہ واریت یا مذہبی نفرت کو فروغ ملے۔

نیٹو فوج کے قیام میں توسیع سے انکار

حکومت پاکستان کے سیکرٹری خارجہ نے کہا ہے کہ نیٹو افواج کے دستے 8۔اکتوبر کے زلزلہ سے ایک ہفتہ بعد 90 روز کیلئے پاکستان آئے تھے مزید قیام کیلئے نیٹو نے حکومت پاکستان سے 15 دسمبر تک جواب مانگا جو فوری طور پر دے دیا گیا ہے کہ نیٹو فوج کی مزید ضرورت نہیں ہے۔ امدادی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر ہم ان کے شکر گزار ہیں۔ لیکن ہم خود تعمیر نو اور بحالی کا کام کرنے کی استعداد رکھتے ہیں۔

بڑے ڈیمز کی تعمیر کا مسئلہ حکومت نے بڑے ڈیمز کی تعمیر سے متعلق اپوزیشن کی تمام جماعتوں کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ لوگوں کے خدشات دور کرنے کا بہترین طریقہ تمام سیاسی جماعتوں کو بات چیت کیلئے ایک پلیٹ فارم پر لانا ہے۔ وزیر اطلاعات ونشریات شیخ رشید نے کہا کہ کالا باغ ڈیم پر سندھ کے تحفظات دور کئے جائیں گے۔

تعمیر نو کمیٹی کے چیئرمین کا تقرر وزیراعظم شوکت عزیز نے زلزلہ زدہ علاقوں کی تعمیر نو اور ریلیف سرگرمیوں کی مانیٹرنگ کیلئے قائم کردہ سات رکنی کمیٹی کا چیئرمین ڈاکٹر عشرت کو مقرر کر دیا ہے جو اپنی ریٹائرمنٹ شروع ہوتے ہی آج سے نئی ذمہ داری سنبھال لینگے۔

ملک کے استحکام کیلئے وردی ضروری ہے

وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ وردی ملک کے تحفظ، ترقی، خوشحالی اور جمہوری استحکام کیلئے ضروری ہے۔ زلزلہ زدگان کی مشرف، فوج اور حکومت نے مدد کی۔ ''ایک خاندان اپنایئے'' پروگرام سراہا جا رہا ہے۔ ہجرت کرکے آنے والوں کو گھر بنا کر دینگے۔ عوام کا تحفظ یقینی بنایا جا رہا ہے۔

کرپشن اور اقرباء پروری رکشہ، ٹیکسی، ٹانگہ اور تاجر یونینوں کے نمائندوں نے وزیر اطلاعات ونشریات شیخ رشید کی قیادت میں صدر مشرف سے ملاقات کی اور 2 کروڑ 10 لاکھ روپے کا چیک متاثرہ لوگوں کی امداد کیلئے پیش کیا۔ وفد سے ملاقات کرتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کرپشن، اقربا پروری اور عوام کو غریب بنانے والا دور واپس نہیں آنے دینگے۔ سمندر پار پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دینے کا طریق کار وضع کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔

میزائل حملہ میں 5 ہلاک شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں میزائل حملے میں تین غیر ملکی افراد سمیت 5۔افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ ایک مکان میں دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ہوا۔

زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں بیماریاں

زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں سردی اور خارش کی بیماری سے سینکڑوں افراد ہسپتالوں میں پہنچ گئے۔ زلزلہ متاثرین پونے دو ماہ سے نہا نہیں سکے۔ خیمہ بستیوں میں خارش پھیل رہی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق خیموں میں زیادہ تر لوگوں کا اکٹھے رہنا۔ آگ جلانا اور سگریٹ پینا بھی وجہ ہوسکتی ہے۔ مظفر آباد کے تاجروں نے شکایت کی ہے کہ زلزلہ کے بعد ہماری دوکانیں لوٹ لی گئیں۔

فنی تعلیم وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ فنی تعلیم کے میدان میں دنیا کے ساتھ چلنا ہوگا۔ حکومت تنہا کسی شعبے میں تبدیلی نہیں لا سکتی۔ والدین بچوں کو تعلیم کے بارے میں آگاہ کریں۔ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے بغیر معیار تعلیم میں بہتری نہیں آسکتی۔ چیلنجوں کا مقابلہ تعلیم یافتہ اور جفاکش قوم بننے کے بعد ہی کر سکتے ہیں۔ مستقبل کو روشن بنانے کے متعلق ہمیں سوچنا ہوگا۔ حکومت تعلیم کیلئے نجی سرمایہ کاری کی مکمل حوصلہ افزائی کر رہی ہے موجودہ نسل کی پرائمری سطح سے ایسی تربیت کی جائے کہ انہیں اعلیٰ تعلیم میں آسانی ہو۔

خوابوں کی جنت پاکستان کے سابق وزیر خارجہ اور اقوام متحدہ میں پاکستان کے سابق مندوب آغا شاہی نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر سے متعلق بھارت اپنے موقف سے رتی بھر نہیں ہٹا ہم خوابوں کی جنت میں رہ رہے ہیں۔ کشمیر پر اوپن بات ہونی چاہئے۔ کوئی خفیہ ڈپلومیسی نہیں۔ اگر کچھ ہوتا تو خفیہ نہ ہوتا۔ خفیہ کا مطلب ہے ابھی کچھ نہیں ہوا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مسئلہ کشمیر حل ہونے کے قریب ہے جبکہ بھارت کی تمام تر تگ و دو سٹیٹس کو برقرار رکھنے کیلئے ہے۔

پاکستان تجاویز دینے سے باز رہے حریت کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان تجاویز دینے سے باز رہے اس سے مسئلہ کشمیر متاثر ہو رہا ہے۔ ہماری جرأت مند قوم قربانیوں سے نہیں تھکتی تو پاکستان کو بھی تھکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔ صدر مشرف، قصوری اور شجاعت سے ملاقاتوں میں واضح کر دیا ہے کہ وہ اپنے موقف میں تبدیلی نہ لائیں۔ ہمیں بھارتی فوج کے انخلاء کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں۔

بجلی بند رہے گی

جملہ صارفین واپڈا اولڈ چناب نگر کو اطلاع دی جاتی ہے کہ لائنوں کی ضروری مرمت کیلئے مورخہ 3 دسمبر 2005ء کو بوقت صبح 9:00 تا دوپہر 1:00 بجے بجلی بند رہے گی۔ مندرجہ ذیل محلّہ جات متاثر ہونگے۔

دار الیمن، باب الابواب، دار الفضل، دار الصدر دار الرحمت، فیکٹری ایریا، دار الفتوح، ناصر آباد۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔دسمبر 2005ء	
طلوع فجر	5:24
طلوع آفتاب	6:50
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:06

ولادت

مکرم ناصر احمد شمس صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم محمد خالد شمس صاحب گلاسگو سکاٹ لینڈ و مکرمہ صبیحہ فرزانہ شمس صاحبہ کو مورخہ 13 نومبر 2005ء بروز اتوار پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت محمد حاشر شمس نام عطا فرمایا ہے اور اسے وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی قبول فرمایا ہے۔ نومولود خاکسار کا پہلا پوتا اور مکرم عبدالغفار عابد صاحب ریجنل امیر سکاٹ لینڈ کا نواسہ ہے اور مکرم بابو محمد عالم صاحب مرحوم ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت و سلامتی نیک صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بادی بواسیر کیلئے
تریاق بواسیر
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:213966

Best Return of your Money
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شو روم:047-6213961

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون :047-6213158

پریمیئر کرنسی ایکسچینج کمپنی (پی) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بوٹا مارکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون:047-6212974-6215068

C.P.L 29-FD

نواز سیٹلائٹ
پروپرائیٹر: شوکت ریاض قریشی
MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے ڈیجیٹل ریسیور اور UPS بارعایت دستیاب ہیں۔
3 ہال روڈ لاہور Off:042-7351722
Mob:0300-9419235 Res:5844776

GOVT.LIC NO.ID-541
اندرون ملک وبیرون ملک ہوائی سفر کی معلومات اور سستی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ۔ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
PH:6211211-6213760 Fax:6215211
www.airborneservices.com

الفضل اسٹیٹ
لاہور، گوادر میں مکمل اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بھرپور موقع
ہیڈ آفس لاہور:265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک۔
ٹاؤن شپ لاہور- 042-5156244-5124803
گوادر برانچ آفس ایئرپورٹ روڈ نزد مدرسہ قاسمیہ گوادر
موبائل:0300-7066713-03004026760
چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد